Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیسفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ ۲۶ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۲۳ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۲۳ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۱ صلح جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر گام پر فرشتوں کی حفاظت اور روح القدس کی تائید میں رکھے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور برکتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے۔ آمین۔

مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب سیکریٹری مال جھنگ صدر کی اہلیہ محترمہ قریباً پانچ ماہ سے بعارضہ شوگر اور السر بیمار چلی آرہی ہیں جسمانی کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے مسلسل علاج کروانے کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ محترمہ کو صحت کامل و عاجل بخشے۔ آمین

(چوہدری محمد اشرف ممتاز مربی سلسلہ احمدیہ جھنگ صدر)

"میری بیٹی عزیزہ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ کا نکاح عزیز مکرم سعید احمد چیمہ ایم اے مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ بیس ہزار روپے مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۱ء مولوی عبدالمالک خان صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھا دوستوں اور احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے لئے ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔"

(چوہدری ناصر احمد۔ پی۔ آئی۔ اے۔ کراچی)

میری بچی عزیزہ صاحبزادی قدسیہ بیگم بنت صاحبزادہ ابوالحسن قدسی مرحوم کا نکاح ہمراہ مرزا انور بیگ ابن جناب مرزا احسان عالم بیگ آف شیخوپورہ کے ساتھ مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۲ کو مسجد مبارک میں بعد نماز عصر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صوفی غلام محمد صاحب نے پڑھا اور دعا کرائی۔ عزیزہ صاحبزادی قدسیہ بیگم حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی پوتی ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے۔ آمین۔

(رضیہ بیگم اہلیہ حضرت صاحبزادہ ابوالحسن قدسی مرحوم)

اعلان

مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۸۲ء کو بوقت چار بجے شام مجلس طلباء سابق جامعہ احمدیہ کے زیر انتظام جامعہ احمدیہ کے ہال میں مکرم و محترم پروفیسر مرزا منظور احمد صاحب "ارتقاء۔ ہستی باری تعالیٰ کی دلیل ہے" کے عنوان پر اپنا مقالہ پڑھیں گے۔ طلباء سابق جامعہ احمدیہ سے میری درخواست ہے کہ وہ تشریف لاکر رونق کو دوبالا فرمائیں۔

(جنرل سیکریٹری مجلس طلباء سابق جامعہ احمدیہ ربوہ)

کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی کائنات کے کروڑویں حصہ کا علم بھی نہیں رکھتا

قرآنی علوم سیکھو تاکہ دنیاوی علوم سمجھ سکو اور دنیاوی علوم سیکھو تاکہ قرآن کو سمجھ سکو

اللہ تعالیٰ کی حکومت اور قدرت آج بھی اسی طرح قائم ہے جس طرح اربوں سال پہلے تھی

اللہ تعالیٰ کی توحید اور ذات و صفات کا جامع اور بصیرت افروز تذکرہ

جماعتِ احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

(قسط دوم)

ربوہ: جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور ذات و صفات کے بارے میں نہایت دلنشین خطاب فرمایا۔

حضور نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا ہر چیز ہر آن خدا تعالیٰ کی ربوبیت کی محتاج ہے۔ انسان ساتویں آسمان پر بھی پہنچ جائے تو اللہ تعالیٰ کے احکام سے آزاد نہیں ہو سکتا۔

اس ضمن میں حضور نے سیدنا (حضرت اقدس) کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ (حضرت اقدس) کی ایسی تحریروں نے جماعت احمدیہ پر آگے بڑھنے کے بے شمار دروازے کھول دیئے ہیں۔ حضور نے فرمایا میں ذہین نوجوان طالب علم کو متوجہ کر کے کہتا ہوں کہ قرآن پڑھو تاکہ دنیاوی علوم کو سمجھ سکو، اور علومِ دنیاوی پڑھو تاکہ قرآن کے علوم سمجھ سکو۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ وہ حقیقی توحید جس پر ایمان لانے سے نجات حاصل ہوتی ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک مانا جائے اور اسے ہر نقص اور عیب سے منزہ سمجھا جائے اس لحاظ سے توحیدِ باری کی کئی شکلیں ہمارے سامنے آتی ہیں۔

ذات کے لحاظ سے توحید

اس سے مراد یہ ہے کہ تمام موجودات کو معدوم اور اپنے نفس میں ہلاک ہونے والی اور اپنے نفس میں کوئی حقیقت نہ رکھنے والی سمجھے۔

ربوبیت اور الوہیت کی صفات بجز ذات باری کسی میں قرار نہ دینا

ساری کائنات حتیٰ کہ ہر درخت ہر پھل خدا تعالیٰ کی ربوبیت کا محتاج ہے۔ اس کے بغیر کوئی بھی شے تدریجی ارتقاء کرتے ہوئے اپنی زندگی کو عروج تک نہیں پہنچا سکتی۔ انسان بھی صفت ربوبیت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ استاد ہے وہ شاگرد کی ربوبیت کرتا اسے پڑھاتا اور سکھاتا ہے۔ مختلف محکمے ہیں ملکی بھی اور بین الاقوامی بھی سب اپنی اپنی جگہ پر ایک رنگ میں ربوبیت کا کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ خدائے خالق و مالک کا کام ہے کہ جس وقت اور جن حالات میں چاہے یہ سارا انسانی نظام ختم کر کے رکھ دے۔ بڑی بڑی شاندار حکومتیں اور سلطنتیں کسریٰ کی، قیصر روم کی حکومتیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کمزور سی طاقت کے ذریعے ختم کر کے رکھ دیں۔ حضور نے فرمایا ہمارا رب ہمیں معاف کرنے والا ہے۔ ہماری غلطیوں سے درگذر کرنے والا ہے۔ اور پھر دوبارہ رحم کرنے والا ہے۔ اور اپنی ربوبیت کا سلسلہ ہر دم جاری رکھنے والا ہے وہی ربِ حقیقی ہے۔ اس کی اس صفت میں اور کوئی شامل نہیں۔

اپنی عبودیت اور محبت کے اظہار میں دوسرے کو خدا کا شریک نہ بنانا

حضور نے فرمایا اس کا یہ تقاضا ہے کہ اپنی عبودیت کا جو اظہار خدا کے سامنے کرنا ہے اور جو محبت خدا تعالیٰ سے کرنی ہے وہ اور کسی سے نہیں کرنی۔ جو صدق و وفا اور محبت و اطاعت کا معاملہ اس خدا سے ہے وہ اور کسی سے نہیں ہوگا اور جب بھی اس معاملے میں کسی دوسرے سے تصادم ہوگا تو ایک سچا موحد ہمیشہ خدا تعالیٰ کو ترجیح دے گا۔

اللہ تعالیٰ کو ہر قسم کے تغیر اور فنا سے پاک جاننا

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی حکومت ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ جس طاقت اور عظمت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی حکومت اور قدرت آج سے اربوں سال پہلے تھی وہ عروج اور عظمت آج بھی اسی طرح ہے۔ آج بھی وہ اپنے بندوں کی

(باقی صفحہ پر)

جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ امان / مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۲۳ صلح ۱۳۶۱ ہش

زندگی میں پیش آنیوالا سب سے بڑا امتحان

انسان کی زندگی میں جو سب سے بڑا امتحان پیش آتا ہے وہ یہ ہے کہ دنیا اور اس کی زینتیں اسے اپنی طرف کھینچتی اور اپنا بنانا چاہتی ہیں۔ ان زینتوں سے جائز حد تک متمتع ہونا منع نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس چیز سے منع کیا ہے وہ یہ ہے کہ انسان دنیا اور اس کی زینتوں میں ایسا منہمک ہو کہ وہ آخرت کے اجر کو جو ان سے بے انتہا بڑھ کر ہے فراموش کر دے۔ اسی لئے اس نے فرمایا ہے:

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۔ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ

(آل عمران آیت ۱۵-۱۶)

ترجمہ:۔ لوگوں کو (عام طور پر) پسند کی جانے والی چیزوں کی یعنی عورتوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے محفوظ خزانوں اور خوبصورت گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کی محبت اچھی شکل میں دکھائی گئی ہے۔ یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اللہ (تو) وہ (ذات) ہے جس کے پاس نہایت عمدہ ٹھکانا ہے۔ تُو کہہ کیا میں تمہیں اس سے بھی بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ تقوےٰ اختیار کریں ان کے لئے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں بسیں گے اور (نیز ان کے لئے) پاک بیویاں اور اللہ کی رضا (مقدر) ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (کہ وہ آخرت کے اجر کو مقدم رکھتے ہیں یا نہیں)

ان آیات سے ظاہر ہے کہ دنیا اور اس کی زینتوں میں کشش تو رکھی گئی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی یہ واضح فرمایا ہے کہ آخرت کا اجر ان دنیوی زینتوں سے بہت بڑھ کر ہے اور وہ اجر ان کو ہی ملے گا جو دنیوی زینتوں سے متمتع ہونے میں تقوےٰ اللہ کو لازم پکڑیں گے یعنی باریک در باریک رگِ گناہ سے بچیں گے اور نیکیاں سنوار سنوار کر بجا لائیں گے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو دنیا اور آخرت دونوں کی حسنات عطا ہونے کی دعا سکھائی ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْأٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(البقرہ آیات ۲۰۲، ۲۰۳)

ترجمہ:۔ اور ان (یعنی لوگوں) میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا (کی زندگی) میں (بھی) کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی (نیک) کمائی کے سبب سے (ثواب کا) ایک بہت بڑا حصہ (مقدر) ہے اور اللہ بہت جلد حساب چکا دیتا ہے۔

لیکن ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ جو لوگ آخرت کے اجر کو فراموش کر کے دنیا کمانے میں ہی منہمک ہوں گے اور اس کی زینتوں کے حصول کو ہی اپنا مطمح نظر بنائیں گے انہیں دنیا تو مل جائے گی البتہ آخرت کے اجرِ عظیم سے وہ اپنے آپ کو محروم کر لیں گے چنانچہ فرمایا:۔

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْأٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۱)

ترجمہ:۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو (یہی) کہتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں (اس) دنیا میں (آرام) دے اور ان کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو (کہ آخرت کو فراموش کر کے محض دنیوی زینتوں کے حصول میں منہمک ہونے سے ایسے لوگوں کو دنیا تو مل جاتی ہے لیکن انہیں آخرت میں بجز عذاب کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا۔) قرآن مجید میں بار بار ذہن نشین کرایا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا أُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْأٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝

(آل عمران آیت ۷۸)

ترجمہ:۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے عہدوں اور قسموں (یعنی دنیا و آخرت میں دین کے طیب و شیریں ثمرات) کے بدلہ میں تھوڑی قیمت (یعنی دنیا اور اس کی زینتیں) لیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک ٹھہرائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

اس کے برخلاف جو لوگ آخرت کے اجر کو اپنا مطمح نظر بناتے ہیں اور اس کے حصول کے لئے مجاہدات کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان کے لئے آخرت کا اجر ہی مقدر نہیں کرتا بلکہ وہ دنیا میں بھی انہیں سرخرو کرتا ہے اور دنیا کی حسنات سے بھی انہیں ضرور نوازتا ہے۔ دنیا کی نعمتیں بھی انہیں ملتی ہیں اور ملتی بھی ہیں بر رنگِ انعام نہ برنگ امتحان یعنی وہ تقوےٰ کی راہ پر گامزن ہو کر دنیوی نعمتوں سے اس رنگ میں فائدہ اٹھاتے ہیں کہ وہ بجائے خود ان کے لئے اُخروی نعمتوں کے حصول کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے اجر کو مقدم کرنے کا نہایت ہی اعلیٰ نمونہ پیش کیا فرمایا:۔

وَآتَيْنٰهُ أَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَإِنَّهٗ فِي الْأٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (العنکبوت آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اور ہم نے اس (یعنی ابراہیم) کو دنیا میں بھی اس کا اجر بخشا اور آخرت میں بھی وہ نیک بندوں میں شامل کیا جائے گا۔

دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو جو اجر عطا کیا وہ اس امر سے ہی ظاہر ہے کہ اس آخری زمانہ میں بھی جو امتیں قائم ہیں وہ ساری کی ساری حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مانتی ہیں یعنی مسلمان بھی یہودی بھی اور عیسائی بھی اپنے آپ کو انہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آخرت کے اجر کو مقدم رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کی راہ میں جو عظیم قربانی دی اللہ تعالیٰ نے اسی دنیا میں انہیں اور ان کی نسلوں کو عزت دی اور ایسی عزت دی جو ہزاروں سال سے اسی طرح قائم چلی آ رہی ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ جو لوگ آخرت کے اجر کو اپنا مطمح نظر بناتے ہیں اور دنیا کے پیچھے نہیں بھاگتے اللہ تعالیٰ انہیں آخرت کا اجر تو دیتا ہی ہے۔ وہ انہیں دنیا میں بھی محروم نہیں رہنے دیتا بلکہ دنیا کی نعمتیں بھی انعام کے رنگ میں ضرور عطا کرتا ہے۔ برخلاف اس کے جو لوگ آخرت کے اجر کو فراموش کر کے دنیا کے عیش و آرام کے پیچھے پڑتے ہیں انہیں دنیا کا چند روزہ عیش و آرام تو مل جاتا ہے لیکن آخرت کے دائمی عذاب کا وہ اپنے آپ کو مستحق بنا لیتے ہیں اور اس طرح خسران مبین میں مبتلا ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ عافیت اسی میں ہے کہ انسان دنیا کا بندہ نہ بنے بلکہ رضائے الٰہی کے حصول کو اپنا مطمح نظر بنائے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت (اقدس) کا بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں

نذرانۂ درود و سلام

ترتیب و پیشکش:- مکرم بشیر الدین اللہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سکندرآباد

سرورِ کائنات و فخرِ موجودات، سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق سیدنا (حضرت اقدس) کی تحریرات کے مطالعہ کے دوران آپؑ کا یہ ارشاد خاکسار کی نگاہ سے گزرا کہ:-

"جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو۔" (اخبار الحکم جلد ۷ نمبر ۸ صفحہ ۷)

معاً اس عاجز کے دل میں یہ خیال گزرا کہ دیکھوں خود حضرت (اقدس) نے اپنی کتب میں کس کس طرح کا درود و سلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور کی چند کتب کا جائزہ لینے سے اس قسم کی جتنی بھی تحریرات خاکسار کے سامنے آئیں انہیں قلمبند کر کے ارسال کر رہا ہوں تاکہ قارئین ان روح پرور تحریرات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

(۱)

(اَللّٰھُمَّ) "صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ"۔

(وحی الٰہی منقول از براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۰۲، ۵۰۳)

(۲)

"اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۲۸ مطبوعہ ۱۸۹۴ء)

(۳)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْثَرَ مِمَّا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَاءِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ"۔ (ازالہ اوہام طبع پنجم صفحہ ۱۰۵ حاشیہ)

(۴)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"۔ (اتمام الحجۃ صفحہ ۲۸)

(۵)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ"۔ (زندہ نبی اور زندہ مذہب)

(۶)

"وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَیْرِ الْوَرٰی سَیِّدِنَا وَسَیِّدِ کُلِّ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ"۔

(نزول المسیح صفحہ ۱۸۶ بقیہ پیشگوئی نمبر ۴۳)

(۷)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَوْلَی النِّعَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَسِرَاجِ الْاُمَمِ وَاَصْحَابِہِ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ"۔ (منن الرحمان صفحہ ۱)

(۸)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ"۔ (رسالہ الوصیت صفحہ ۲۰)

(۹)

"یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا ۞ فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانٍ"۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۹۴)

(۱۰)

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ"۔ (نزول المسیح صفحہ ۲۰۸ بقیہ پیشگوئی نمبر ۷۷)

(۱۱)

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الرُّسُلِ وَنُخْبَۃِ النُّخَبِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَاَفْضَلِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ اٰیَاتُ الْحَقِّ وَحُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ"

(انجام آتھم صفحہ ۷۳ ۱۹۲۲ء)

(۱۲)

"وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رَسُوْلِکَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ۔ اٰمِیْنَ رَبَّنَا اٰمِیْنَ"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۳۲ ۱۹۳۶ء)

(۱۳)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ ھَمِّہٖ وَغَمِّہٖ وَحُزْنِہٖ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَاَنْزِلْ عَلَیْہِ اَنْوَارَ رَحْمَتِکَ اِلَی الْاَبَدِ"۔

(برکات الدعاء صفحہ ۶ ۱۹۴۲ء)

(۱۴)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ"

(برکات الدعاء صفحہ ۲۹ ۱۹۴۲ء)

(۱۵)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی قَوْمٍ مُّوْجِعٍ سِیَّمَا عَلٰی اِمَامِ الْاَصْفِیَاءِ وَسَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ"۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۳)

(۱۶)

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ"۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۳۹۸)

(۱۷)

"کُلُّ بَرَکَۃٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَکَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ"۔ (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۲۳۸ حاشیہ در حاشیہ)

(۱۸)

"صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ"۔ (براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۵۸)

(۱۹)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ" (الحکم ۹ جولائی ۱۹۰۰ء صفحہ ۴)

(۲۰)

فَمَا اَعْظَمَ شَاْنَ کَمَالِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ"۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳ صفحہ ۵۲۱)

(۲۱)

"یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی ذٰلِکَ النَّبِیِّ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ اَحَبَّہٗ وَاَطَاعَ اَمْرَہٗ وَاتَّبَعَ الْھُدٰی"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۶۴، ۳۶۵)

(۲۲)

"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ اَحْمَدَ نِ الَّذِیْ کَانَ اسْمَاہُ ھٰذَانِ اَوَّلَ اَسْمَاءٍ"۔ (نجم الہدیٰ صفحہ ۱)

(۲۳)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا"۔

(تریاق القلوب صفحہ ۵، ۶)

(بشکریہ "بدر" قادیان ۷ جنوری ۱۹۸۲ء)

وقفِ عارضی کی اہمیت

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے بڑے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے ہمیں اس پر عمل کر کے سب جماعتوں اور سارے عہدیداروں کو تدبیر اور دعا کے ذریعہ سے چست کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ وما توفیقی الا باللہ

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ ماریشس کا سالانہ اجتماع، نمائش، مینا بازار کا افتتاح

اہلیہ گورنر جنرل ہر ایکسیلنسی "لیڈی برنچوبے" کی شرکت

مکرمہ امۃ الباسط منور صاحبہ اہلیہ مولانا صدیق احمد منور صاحب امیر و مشنری انچارج ماریشس

مورخہ ۷ نومبر بمقام مسجد دارالسلام روز ہل لجنہ ماریشس کے زیر اہتمام سالانہ اجتماع، نمائش اور مینا بازار منعقد ہوا۔ لجنہ کے اس اجتماع کو یہ خصوصیت حاصل ہوئی کہ ملک کے گورنر جنرل کی اہلیہ محترمہ لیڈی برنچوبے صاحبہ نے شرکت کی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز عاجزہ امۃ الباسط منور کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعدہٗ مکرمہ مسز ساجدہ حسین بکس نے بعض احادیث بمعہ ترجمہ و تشریح سنائیں۔ جنرل سیکرٹری مسز زہرہ خدا بخش صاحبہ نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں سیکرٹری ناصرات مسز بشریٰ سعادت سلطان غوث صاحبہ نے "بڑوں کی عزت" کے موضوع پر نہایت مؤثر پیرایہ میں تقریر کی۔ اس موقع کے لئے ربوہ سے موصول ہونے والے خصوصی پیغام مسز جہانگیر خان صاحبہ نے پڑھے۔ اس کے بعد سورۃ بقرہ کے چھٹے رکوع کے ترجمہ و تفسیر و نظم خوانی کا مقابلہ ہوا۔ تمام برانچوں کی تین تین نمائندگان نے حصہ لیا۔ منصفات مسز بشریٰ سعادت سلطان غوث اور مس جمیلہ جمال احمد صاحبہ کے متفقہ فیصلہ کے مطابق مکرمہ مسز سعیدہ ہولاش آف فنکس نے اوّل انعام، مس خالدہ شیخ جن صاحبہ آف مونتاش بلائش نے دوم اور مسز رحیمہ بھنو نے سوم انعام حاصل کیا۔

بعد ازاں سلائی، کڑھائی، فرائی، مٹھائی، اون کیک کے مقابلے ہوئے۔ ان میں منصفات کے فرائض دو غیر مسلم اور دو مسلمان معزز خواتین نے سرانجام دیئے۔

اہلیہ گورنر جنرل لیڈی برنچوبے کی آمد

دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترمہ لیڈی برنچوبے کی تشریف آوری کے بعد مکرمہ بی بی مریم سوکیہ صاحبہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا مسز حسنہ کاملو صاحبہ نے حضرت اقدس کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا بعد ازاں معزز مہمانوں کی خدمت میں مسز زہرہ خدا بخش صاحبہ نے استقبالیہ پیش کیا۔ اس کے بعد عاجزہ نے بعنوان "اسلام میں عورت و مرد کے حقوق و فرائض" تقریر کی۔ سیکرٹری مال مسز جہانگیر خان صاحبہ نے شعبہ مال کی رپورٹ لیڈی برنچوبے کی خواہش پر ان کی موجودگی میں تفصیل سے پڑھ کر سنائی۔ مکرمہ لیڈی برنچوبے صاحبہ نے اپنے خطاب میں لجنہ کی عظیم اور شاندار کارکردگی کو سراہا نیز فرمایا کہ ماریشس میں ہر مذہب عقیدہ اور نسل کے لوگ ہیں۔ ہر ایک کے ساتھ مثالی محبت کے ساتھ زندگی گذارنی چاہیئے۔

مہمان خصوصی لیڈی برنچوبے صاحبہ نے مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں انعامات تقسیم کئے۔ تقسیم انعامات کے بعد اہلیہ صاحبہ گورنر جنرل ہر ایکسی لینسی کو قرآن کریم کا نسخہ پیش کیا گیا۔

اجلاس کی کارروائی کے بعد لیڈی برنچوبے صاحبہ نے نمائش اور مینا بازار کا افتتاح کیا۔ خود بھی مہمان موصوفہ نے معقول رقم کی چیزیں خریدیں۔ اس روز کی کل فروخت ۷۶۰۰/- روپے ہوئی۔

صدر لجنہ برانچز و صدر لجنہ ماریشس مسز رسول بی بی بکس خان صاحبہ نے مینا بازار کے لئے عطیے اکٹھے کئے۔ بہنوں نے نمائش کے لئے خود سامان تیار کروایا لجنہ ماریشس کے نصرت انڈسٹریل سکول کی بنی ہوئی چیزیں بھی نمائش میں رکھی گئیں۔

اجتماع میں غیر از جماعت مسلم خواتین نے بھی شرکت کی۔ وہ سب لجنہ کے کام اور کارکردگی سے بے حد متاثر ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ سب بہنوں کو اخلاص کے ساتھ اسلام کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین

دعا اور عہد کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

دوسرا سالانہ اجتماع۔ لجنہ اماء اللہ ہمبرگ (جرمنی)

لجنہ اماء اللہ ہمبرگ کے دوسرے سالانہ اجتماع کی مختصر رپورٹ جو کہ فائزہ جلیل صاحبہ سیکرٹری لجنہ ہمبرگ نے بھجوائی ہے۔ ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ ہمبرگ کا دوسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۸ نومبر ۱۹۸۱ء کو مسجد فضل میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت محترمہ سلمیٰ منیر صاحبہ صدر لجنہ ہمبرگ نے کی۔ کارروائی کا آغاز خاکسار نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اس کے بعد عہد دہرایا گیا اور پھر بیگم قدسیہ ندیم صاحبہ نے خوش الحانی سے درثمین کی نظم پڑھی۔ بعد ازیں محترمہ صدر صاحبہ نے اجتماع کا افتتاح کیا سب بہنوں کے تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، صدر صاحبہ نے نماز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ روحانیت کی بلندی کا پہلا زینہ نماز ہے آپ نے نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ باقاعدگی سے ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہر تحریک اور ہر حکم کو صدق دل سے قبول کرنے کی نصیحت فرمائی اور بتایا کہ ہر حکم کی تعمیل کے بغیر بیعت کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے۔ آخر پر آپ نے بہنوں کو مطالعہ کتب حضرت اقدسؑ کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کتب کے مطالعہ کے بغیر احمدیت کی تعلیم کا علم ہی نہیں ہو سکتا۔ حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں:۔

"کہ جو میری کتب کو کم از کم تین مرتبہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے"

صدر لجنہ کی تقریر کے بعد خاکسار جنرل سیکرٹری نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں بتایا گیا کہ ہمبرگ لجنہ ۳۱ ممبرات پر مشتمل ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ کا ماہانہ اجلاس باقاعدگی سے مسجد فضل عمر میں ہوتا ہے اور تقریباً ۹۰ فی صد چندہ باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں اور اس سال خدا کے فضل سے رسالہ مصباح بھی لجنہ ہمبرگ کے نام جاری ہوا ہے۔

اس کے بعد تلاوت، نظم، دینی معلومات، نمائش اور تقریری مقابلہ جات ہوئے جن کے نتائج یہ ہیں:۔

مقابلہ تلاوت: اوّل۔ محترمہ عابدہ فہیم صاحبہ۔ دوم۔ محترمہ قدسیہ ندیم صاحبہ۔ سوم:۔ محترمہ طاہرہ ہاشمی صاحبہ۔

مقابلہ دینی معلومات: اوّل محترمہ ریحانہ مختار صاحبہ۔ دوم۔ خالدہ ادریس صاحبہ سوم:۔ نجمہ حفیظ صاحبہ۔

مقابلہ نمائش: اوّل نجمہ حفیظ صاحبہ۔ دوم قدسیہ ندیم صاحبہ سوم پروین فضل صاحبہ

مقابلہ تقریر اوّل ریحانہ مختار صاحبہ۔ دوم امۃ القیوم صاحبہ سوم عقیلہ ادریس صاحبہ۔

مقابلہ جات کے دوران بہنوں نے مل کر لجنہ کے خرچ پر کھانے کا انتظام کیا۔ اجلاس کا اختتام محترم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ ہمبرگ مغربی جرمنی کی تقریر کے ساتھ ہوا۔ انہوں نے عورتوں کو اسلامی راہیں اختیار کرنے اور ناجائز خواہشات سے باز رہنے کی تلقین کی اسلامی پردہ تربیت اولاد اور حقوق والدین کی ادائیگی کے بارے میں قیمتی نصائح سے نوازا۔ تقریر کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ آخر میں صدر صاحبہ نے پوزیشن حاصل کرنے والی بہنوں کو انعامات دیئے اس کے ساتھ ہی سالانہ اجتماع کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ

(امۃ العزیز ادریس آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

الوداعی تقریب

محترم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴/R ضلع بہاول نگر نے تین سال تک بطور قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاول نگر بہت اچھا کام کیا۔ اور سال رواں کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے محترم خادم صاحب کو قائد علاقہ بہاول نگر مقرر فرمایا ہے۔ محترم خادم صاحب کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاول نگر نے مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بمقام چک ۳۰/3R ضلع بہاول نگر منعقد کی۔ ضلع بھر سے دس مجالس کے نمائندگان/قائدین۔ مجلس عاملہ ضلعی کے ممبران و دیگر خدام نے شرکت فرمائی۔ تقریب کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ عزیزم صداقت احمد چک ۱۶۶ مراد نے تلاوت کی۔ خاکسار نے حضرت اقدس کے اشعار درثمین سے پڑھ کر سنائے۔ نظم کے بعد خاکسار نے محترم خادم صاحب کی خدمت میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاول نگر کی جانب سے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے اپنے خدام بھائیوں کو بتایا کہ محترم خادم صاحب نے اپنے دور قیادت میں مثالی کام کیا ہے۔ آپ (محترم خادم صاحب) نے کامیاب ترین سالانہ ضلعی تربیتی اجتماع منعقد کروائے۔ قافلہ سائیکل سوار بر موقعہ سالانہ اجتماع مرکزیہ کا اجراء بھی آپ کے دور قیادت میں ہوا۔ تربیتی کلاس سالانہ اور اجتماع سالانہ مرکزیہ میں حاضری خدام ضلع میں نمایاں اضافہ ہوا۔ تین سال سے بطور بلاک لیڈر اجتماع مرکزیہ کے موقعہ پر فرائض انجام دیئے۔ آپ کو گزشتہ سالانہ اجتماع مرکزیہ میں درس مشعل راہ دینے کی سعادت بھی حاصل ہوئی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ نے ضلع بھر کے خدام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے وابستگی اور محبت کی روح پیدا کر دی۔ خاکسار نے مجلس ضلع کی جانب سے "تفسیر صغیر" اور حضرت اقدس کی تفسیر سورۃ فاتحہ محترم خادم صاحب کو بطور ہدیہ و تحفہ پیش کیں۔ مکرم نصرت احمد صاحب نائب قائد ضلع۔ مکرم میاں مقبول احمد ایڈووکیٹ چشتیاں۔ مکرم محمد رفیق عالم صاحب قائد مجلس چک ۱۹۶ مراد نے بھی محترم خادم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ محترم خادم صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تمام کامیابی اور توفیق خدمت دین محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا ثمرہ ہے آپ نے خدام کو بتایا کہ اگر دعاؤں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کی کامل اطاعت کرتے ہوئے کام کیا جائے۔ تو کامیابی یقینی ہے آپ نے مزید فرمایا کہ قیادت ضلع کی

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر رپورٹ قیامگاہ مستورات

اللہ جل شانہٗ کے فضل و کرم سے اس سال بھی ہمارا جلسہ سالانہ اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا۔ الحمد للہ۔

شمع احمدیت کے پروانے شرق و غرب اور شمال و جنوب سے اس ملی جلسہ کی برکات و فیوض سے مستفیض ہونے کے لیے مرکز احمدیت میں تشریف لائے۔ پاکستان کے علاوہ دنیا کے دس ممالک سے بھی ۴۱ خواتین نے اس جلسہ میں شرکت فرمائی۔ مہمان حضور انور ایدہ اللہ کے روح پرور خطبات سے فیض یاب ہو کر اور علم و عرفان کے موتیوں سے اپنے دامن بھر کر ایمانوں میں ترقی اور نئے عزم و ولولہ کے ساتھ تسبیح و تہلیل کا زیر لب ورد کرتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے۔

ہم حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نگران اعلیٰ کے بے حد ممنون ہیں آپ کی راہنمائی سے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

دفتر ناظمہ:۔

سیدہ حضرت اقدس کے مہمانوں کے قیام اور جملہ ضروریات کے انتظامات دفتر ناظمہ کے تحت کئے گئے۔ ۲۸۔ اکتوبر سے دفتر ناظمہ سے متعلقہ امور سرانجام دیئے جاتے رہے۔

محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ دختر مکرم ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب نے بطور ناظمہ قیام گاہ کام کیا۔ مکرمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور مکرمہ امۃ الشکور پیر صاحبہ نے نائبات قیام گاہ مستورات کے فرائض انجام دیئے۔ آپ تینوں نے تمام انتظامات کئے۔ مکرمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ کمال شفقت سے کارکنات کی راہنمائی فرماتی رہیں مکرمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور مکرمہ امۃ الشکور پیر صاحبہ بھی مستعدی سے مصروف عمل رہیں۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ تینوں قیامگاہ کا دورہ فرماتیں اور انتظامات کا جائزہ لیتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازے اور آئندہ بھی خدمت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

دفتر ناظمہ ۲۴ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک چوبیس گھنٹے کھلا رہا۔ انچارج دفتر محترمہ بشریٰ امیر رات کو دفتر میں ہی قیام فرماتیں اور پیش آمدہ مسائل حل کرتی رہیں۔

دسمبر سے مہمان آنا شروع ہو گئے مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام تین قیامگاہوں میں کیا گیا۔

قیامگاہ مستورات نمبر ۱:۔

یہ قیامگاہ لجنہ ہال۔ گیلریوں۔ ملحقہ برآمدوں۔ دفتر لجنہ ربوہ۔ ۱۰ شامیانوں اور ۱۲۲ چھولداریوں پر مشتمل تھی۔ مکرمہ امۃ النور پیر صاحبہ اس قیام گاہ کی منتظمہ تھیں۔ آپ نے بڑی ذمہ داری سے مہمانوں کے آرام کا خیال رکھا۔ اس قیام گاہ میں مہمانوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۲۷۱۱ تھی۔

قیامگاہ مستورات نمبر ۲:۔

یہ قیامگاہ مہمان خانہ مستورات میں ۱۴ کمروں اور ۳۳ چھولداریوں پر مشتمل تھی اس قیامگاہ کا انتظام مکرمہ نعیمہ حمید صاحبہ اور محترمہ شمیم فضل صاحبہ نے کیا۔ آپ نے بھی بڑی محنت، توجہ اور ذمہ داری سے کام کیا۔ آپ کے ساتھ نائبہ مکرمہ رضیہ منیرہ صاحبہ نے بھی نہایت عمدگی سے اپنے فرائض ادا کئے۔ اس قیام گاہ میں مہمانوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۲۷۳۴ رہی۔

قیامگاہ مستورات نمبر ۳:۔

یہ قیامگاہ دارالضیافت میں تھی۔ اس کی منتظمہ مکرمہ امۃ الحکیم عائشہ صاحبہ تھیں۔ اس قیام گاہ میں ۱۴ غیر ملکی خواتین نے قیام کیا۔ امریکہ، انڈونیشیا، ماریشس، جنوبی افریقہ انگلستان۔ سری لنکا۔ گھانا۔ ملائیشیا۔ ٹرینیڈاڈ اور مغربی جرمنی سے خواتین تشریف لائیں۔

مذکورہ قیام گاہوں کے علاوہ کثیر تعداد میں مہمان گھروں میں بھی ٹھہرے۔

حاضری کارکنات:۔

۲۳ دسمبر کو ۳ بجے مکرمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ نگران اعلیٰ نے قیام گاہوں کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اور منتظمات کو ضروری ہدایات دیں۔ کارکنات کی حاضری لی گئی۔ بیجز بھی تقسیم کئے گئے۔ کارکنات کی حاضری ۷۱ فیصد اور ۹۸ فیصد کے درمیان رہی۔ حاضر کارکنات نے مسکراتے چہروں کے ساتھ مہمانوں کا استقبال کیا ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھا اور ہر ممکنہ خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ سب کارکنات کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

قیام گاہوں میں کام کو مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

شعبۂ استقبال۔ شعبۂ اجرائے پرچی۔ شعبۂ تقسیم کھانا۔ شعبۂ آب رسانی۔ شعبۂ صفائی شعبۂ سٹور و روشنی۔ شعبۂ طبی امداد اور شعبۂ خدمت خلق۔

شعبۂ استقبال:۔

اس شعبہ کی منتظمات مکرمہ درثمین۔ مکرمہ رضوانہ بخاری، محترمہ راشدہ رفعت اور مکرمہ امۃ المتین تھیں۔ کارکنات نے خندہ پیشانی سے مہمانوں کا استقبال کیا۔ ان کو مقررہ جگہ پر پہنچایا دوران قیام مہمانوں کی ملاقاتیں کروائیں۔

شعبۂ تقسیم کھانا:۔

تقسیم کھانا کی منتظمات مکرمہ رفیعہ صاحبہ، محترمہ خورشید انجم صاحبہ، مکرمہ سارہ قدسیہ اور محترمہ منصورہ شفیق صاحبہ اور مکرمہ امۃ المنان ریحانہ صاحبہ تھیں۔ آپ سب نے نہایت خوش اسلوبی سے مہمانوں میں کھانا تقسیم کیا۔ کھانا وقت پر پہنچتا رہا۔ کھانا لانے والے بھی بڑا تعاون کرتے تھے۔

شعبۂ آب رسانی:۔

محترمہ راشدہ کوثر اور مکرمہ امۃ القیوم نے منتظمات کی حیثیت سے کام کیا۔ دونوں قیامگاہوں میں ٹنکیوں کی وجہ سے بڑی سہولت رہی۔ سقوں کے علاوہ ٹینکر سے بھی متعدد بار ٹینکیوں اور ڈرموں میں پانی بھروایا جاتا رہا۔ آب رسانی کا کام تسلی بخش رہا۔ قیام گاہوں میں پانی وافر مقدار میں موجود رہا۔

شعبۂ صفائی:۔

اس شعبہ کی منتظمات مکرمہ امۃ النصیر نعیمہ اور محترمہ رضوانہ عظمت تھیں۔ صفائی کا انتظام ٹھیک رہا۔ قیام گاہ نمبر ۲ میں صبح و شام کے علاوہ دوپہر کو بھی صفائی کروائی جاتی رہی۔

شعبۂ سٹور و روشنی:۔

۲۳ دسمبر کو سٹور کھولا گیا۔ مکرمہ ہاجرہ امیر اور محترمہ مبارکہ اور راشدہ صاحبہ نے اس شعبہ کی منتظمات کی حیثیت سے کام کیا۔ سٹور میں سے سامان قیامگاہ نمبر ۱ میں بھی منتقل کیا گیا ۲۹ دسمبر کو سامان دوبارہ سٹور میں جمع کر دیا گیا۔ بلب فیوز ہونے کی صورت میں نئے بلب لگوائے گئے۔

شعبۂ طبی امداد:۔

مکرمہ ڈاکٹرز بیدہ طاہر صاحبہ۔ ڈاکٹر نمود سحر اور ڈاکٹر منسر امۃ الحفیظ خیر البشر صاحبہ نے تینوں قیامگاہوں میں مریضوں کو دیکھا۔ نائبات اور معاونات نے بھی کام کیا۔ مکرمہ ڈاکٹر زبیدہ طاہر صاحبہ اپنی نائبہ اور معاونات کے ساتھ قیامگاہوں کا دورہ فرماتی رہیں۔ مریضوں کو چیک کرتیں اور دوائیاں دیتی رہیں۔ قیام گاہ مستورات نمبر ۳ میں دو مرتبہ آپ نے رات کے ۲ بجے اور ۳ بجے ایمرجنسی کالوں پر مریضوں کو اٹینڈ کیا۔

شعبہ خدمت خلق:۔

اس شعبہ کی کارکنات مکرمہ بشریٰ ثمین اور ناصرہ پروین کے زیر انتظام مہمانوں کے سامان کی حفاظت کرتی رہیں۔ اس کے علاوہ بھی ضرورت پڑنے پر کام کرتی رہیں اور مہمانوں کی ضروریات کا خیال رکھتی رہیں۔

مردانہ نظامت:۔

ہم مکرم و محترم پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر اور انکے عملہ کے شکر گزار ہیں۔ ان کا بہترین تعاون ہمیں حاصل رہا۔ ان کے تعاون سے ہمیں جملہ انتظامات میں بہت سہولت رہی۔

دعا:۔

۳۰ دسمبر کو ۱۱ بجے حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے کارکنات کی دعا کروائی۔ آپ بارہا قیام گاہوں کا دورہ فرما کر انتظامات کا جائزہ لیتی اور ہدایات دیتی رہیں۔ دعا سے پہلے اچھا کام کرنے والی کارکنات کا شکریہ ادا کیا۔

دعا ہے کہ رب کریم سب کام کرنے والوں کو اعلیٰ سے اعلیٰ جزا عطا فرمائے اور ان کا جذبۂ خدمت خلق روز بروز ترقی کرتا رہے۔ آمین۔

نصیرہ صادقہ ایم۔ اے گوجرانوالہ (رپورٹر قیام گاہ مستورات)

ضروری اعلان برائے لجنات

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کروایا گیا تھا کہ آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ ۱۲، ۱۳ فروری کو ربوہ میں منعقد ہوں گے۔ ۱۲ کو جمعۃ المبارک کی وجہ سے پروگرام میں تھوڑی سی تبدیلی کی گئی ہے۔ اب ۱۲ اور ۱۳ کی بجائے ۱۳ اور ۱۴ فروری کی تاریخیں ہوں گی۔ یعنی ایک دن کی تاخیر کی گئی ہے۔ آپ یہ تبدیلی نوٹ کر لیں۔ نیز اپنی کھلاڑی لڑکیوں کے نام یکم فروری تک بھجوا دیں۔ مقررہ تاریخوں کے بعد اطلاع دینے والی کھلاڑی لڑکیوں کو کھیل میں شامل نہیں کیا جائے گا ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کھلاڑی لڑکیاں اپنے اپنے ریکٹ لے کر آئیں۔ متعلقہ کھلاڑیوں کو بھی اس بات کی اطلاع کر دیں۔

تمام اضلاع کی صدر صاحبات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ضلع سے کھلاڑیوں کو شامل کر کے ان ٹورنامنٹس کو کامیاب بنائیں۔ کیونکہ امسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اور یہ ٹورنامنٹس آپ ہی کے ارشاد کی تعمیل میں منعقد کروائے جا رہے ہیں۔ (سیکرٹری شعبہ صحت جسمانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- الوداعی تقریب

تبدیلی سے کام اور خدام کے تعاون میں کوئی فرق نہیں آنا چاہیئے۔ کیونکہ قیادت ضلع وہی ہے اور ہم سب ایک ہی درخت کی سرسبز شاخیں ہیں آپ نے اس موقعہ پر قیادت ضلع اور خدام کو ہدایات سے بھی نوازا۔ اور آخر میں آپ نے مکرم نصرت احمد ناصر، مکرم ناصر احمد چیٹھہ چک ۱۸۴/ج ماسٹر محمد صفدر صاحب۔ ماسٹر محمد اختر صاحب گھمن چک ۳۰/ج کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے تین سالہ دور قیادت میں انتہائی محبت اور مہمان نوازی کا سلوک کیا دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (شیخ کریم الدین قائد ضلع (ایڈووکیٹ بہاولنگر)

جملہ لجنات کے لئے ضروری اعلان

بعض بیرونی لجنات زکوٰۃ کی رقوم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کو بغرض ادخال خزانہ بھجواتی ہیں۔ لیکن تفصیل ساتھ نہیں بھجواتیں کہ مرسلہ رقم میں کون کون سی بہن کی کتنی کتنی رقم شامل ہے۔ براہ کرم آئندہ زکوٰۃ کی رقم بھجواتے وقت اس کی اسماء تفصیل ضرور بھجوایا کریں۔ تاکہ متعلقہ کھاتوں میں بروقت اندراج کیا جاسکے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلان نکاح

۱۱ دسمبر ۱۹۸۱ء کو مسجد دارالذکر لاہور میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ نے میرے بھائی ڈاکٹر محمد احمد صاحب ایم۔ ٹی۔ پی۔ اے۔ ایف سرگودھا کے نکاح ہمراہ سائرہ گل صاحبہ بنت مکرم حمید احمد صاحب ظفر لاہور کا اعلان بعوض مبلغ پچیس ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(غالب دین کوارٹر نمبر ۳ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ساہیوال شہر میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲ جنوری ۱۹۸۲ء بعد نماز عصر لالہ زار ہوٹل ساہیوال میں ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی جس میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن نے دوستوں سے خطاب فرمایا۔ اور ان کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے محترم شیخ صاحب کا تعارف مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ساہیوال نے کرایا اسکے بعد مکرم شیخ صاحب موصوف نے ایسٹ افریقہ میں اپنی کامیاب خدمات دینیہ پر روشنی ڈالی۔ خصوصاً سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر کی اشاعت کی مقبولیت عامہ اور مشہور امریکن پادری ڈاکٹر بلی گراہم کے دورہ افریقہ کا تذکرہ فرمایا۔ اس کے بعد مکرم شیخ صاحب نے لنڈن میں اپنی تبلیغی اور تربیتی پروگرام اور کامیاب مساعی بیان فرمائی اور دوستوں کو سوال و جواب کا موقعہ دیا۔

اس مجلس میں غیر از جماعت ۲۷ وکلاء تاجر و طلباء کے علاوہ ۳۰ احمدی احباب شریک ہوئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ مجلس نہایت درجہ کامیاب ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد اس علاقہ کو احمدیت کے نور سے منور کرے۔ آمین۔

(عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔ ساہیوال)

اظہار تشکر

• میرے والدین کی وفات پر جن احباب نے پرخلوص ہمدردانہ خطوط لکھے ہیں۔ ان سب کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ میری صحت ٹھیک نہیں ہے اس لئے میں تمام احباب کو فرداً فرداً جواب نہیں لکھ سکتی۔ اس لئے آپ سب کا شکریہ "الفضل" کے ذریعہ ادا کر رہی ہوں۔ خصوصیت سے اسلام آباد کی جماعت کی طرف سے قرارداد تعزیت کا شکریہ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہم لوگوں کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے والدین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے، آمین۔

(بیگم عطیہ مبارک احمد پراچہ۔ اسلام آباد)

دعائے مغفرت

فضل نور صاحبہ اہلیہ کیپٹن بابا شیر ولی صاحب آف دریامال ڈاکخانہ کریالہ ضلع جہلم تحصیل چکوال ۱۲ ۱/۸۲ وفات پاگئیں ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بہت نیک دعاگو۔ مہمان نواز۔ نماز پنجوقتہ اور نماز تہجد ادا کرنے والی تھیں۔ اور بہت سے بچوں کو قرآن کریم پڑھایا تھا۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (عبدالسلام باڈی گارڈ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ربوہ)

• خاکسار کی چچی عالم بی بی زوجہ چوہدری غلام علی صاحب بسرا آف تلونڈی بھنڈراں ضلع سیالکوٹ دو ماہ بیمار رہ ۲ جنوری ۱۹۸۲ء کو ۶½ بجے صبح وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر ۵۸ سال تھی۔ اور دو بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(نثار احمد بسرا ایم اے بی ایڈ۔ محمد آباد ضلع تھرپارکر)

• عزیزم عزیز احمد خاں ابن عبدالرؤف خاں گجرات ۱۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو اچانک اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت ہی ہونہار سعادت مند۔ خوب سیرت و صورت اور خوش گفتار نوجوان اور والدین کا واحد سہارا تھا۔ وفات کے وقت عمر صرف ۲۲ سال تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور والدین، بہنوں اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(کنیز فاطمہ ڈاکٹر اعظم علی خاں۔ نئی منڈی گجرات)

بازیافتہ نقدی

جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی کو کچھ رقم گری پڑی ملی تھی جس کسی کی ہو وہ خاکسار سے رابطہ پیدا کرکے اپنی نشانی بتاکر وصول کرلیں۔

(نسیم سیفی وکالت تعلیم تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا

برادرم مکرم دانشمند طارق صاحب آف بیگووال کو جلسہ سے پہلے ایک ایکسیڈنٹ کے نتیجے میں کمر پر چوٹیں آئی تھیں۔ اس وقت علاج کے بعد ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ اب دوبارہ آپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایم۔ ایس اختر۔ دارالنصر غربی ربوہ)

• میری اہلیہ ممتاز اختر صاحبہ ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کی مریض ہیں۔ جس کی وجہ سے آنکھوں پر اثر ہے۔ ڈاکٹر نے فوری طور پر آنکھ کے آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ ہفتے کے روز آپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اہلیہ صاحبہ کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (اختر فوٹو گرافر ـــــ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ
ایک ضروری ارشاد

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔

"غرض کچھ کام ہو چکے ہیں۔ کچھ زیر تکمیل ہیں۔ اور کچھ آئندہ کرنے ہیں۔ یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بھائیوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء"

تمام امراء اور صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ سے گذارش ہے کہ وہ حضور انور کے اس پیغام کو بار بار دوستوں تک پہنچائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

قائدین مجالس و اضلاع، دفتر سوم تحریک جدید کے وعدہ جات اور وصولی کی تمام تر ذمہ داری آپ پر ہے

مہتمم تحریک جدید مجلس خدام احمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۷۸

مَیں مبارکہ بیگم زوجہ ایم ایس جاوید صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۶۹ء ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۶-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱- پلاٹ برقبہ ۱۲ مرلے مالیتی چوبیس ہزار روپے۔

۲- زیورات طلائی وزنی ۴ تولہ مالیتی ۲۰۰/- روپے

۳- حق مہر دو ہزار روپے۔

مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- راج بیگم زوجہ حاجی احمد خان صاحب ایاز باغ کھاریاں

گواہ شد :- حاجی احمد خان ایاز وصیت نمبر ۱۲۴۵۵ خاوند موصیہ۔

گواہ شد :- خواجہ صفی اللہ قمر ولد مولوی قمر الدین انسپکٹر بیت المال۔ وصیت نمبر ۱۷۷۴۸

مسل نمبر ۲۴۸۸۰

مَیں اقبال بیگم زوجہ قریشی سیف الرحمٰن صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر ۲۰۷-E نیو گیٹ رامپور پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۹-۱۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- حق مہر ۵۰۰۰/- روپے

۲- انگوٹھی و بالیاں طلائی وزنی تولہ مالیتی دو ہزار روپے۔

۳- سلائی سنگر مشین مالیتی ۵۰۰/- روپے

۴- واشنگ مشین مالیتی چار ہزار روپے

۵- نقد ایک ہزار روپے

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- اقبال بیگم زوجہ سیف الرحمٰن صاحب قریشی مکان ۲۰۷-E نیو گیٹ رامپورہ پشاور۔

گواہ شد :- چراغ الدین مربی سلسلہ پشاور۔

گواہ شد :- سیف الرحمٰن خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۸۸۱

مَیں عبد الکریم درویش ولد میاں اللہ دتہ صاحب قوم جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۷-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- مکان نمبر H-۲ سادات کالونی کراچی برقبہ ۸۰ مربع گز مالیتی چالیس ہزار روپے

۲- نقد رقم بنک میں ۱۰،۰۰۰/-

اس وقت مجھے مبلغ دو سو ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- عبد الکریم درویش مکان نمبر H-۲ سادات کالونی ڈرگ روڈ کراچی۔

گواہ شد :- بشیر احمد وصیت نمبر ۷۱۳۷ کراچی۔

گواہ شد :- عبد الباری قیوم وصیت نمبر ۱۶۴۶۱ کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۸۸۴

مَیں J. SOLIHIN ولد SUHANTA مرحوم پیشہ تجارت وکاشتکاری عمر ۵۳ سال بیعت ۱۹۴۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۰-۵-۲۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- چاول کا کھیت برقبہ ۲۳۴۰ مربع میٹر مالیتی ۲ ملین چار سو ساٹھ ہزار روپے (۲،۴۶۰،۰۰۰/- روپے)

۲- زرعی زمین اور مچھلی کا تالاب برقبہ ۵۶۰ مربع میٹر مالیتی ایک ملین دو سو ہزار روپے (Rs ۱،۲۰۰،۰۰۰)

اس وقت مجھے مبلغ ۴۵،۰۰۰/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسبِ قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخِ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد :- J SOLIHIN انڈونیشیا

گواہ شد :- BARZAH. S. KP.

CARIWUH — CIPA K AT

SINGA FARNA انڈونیشیا

گواہ شد :- BASHARI TARMUDI

JAKARTA انڈونیشیا۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"جو لوگ قبل از نزولِ بلا دُعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں اور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو میں نصحاً للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو استغفار عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔

اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے پڑھو"

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۱ء صفحہ ۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- اختتامی خطاب

آواز اسی طرح سنتا ہے اور جو اس خدا پر اپنی جانیں نثار کرنے والے ہیں ان سے اسی طرح پیار کرتا ہے جیسے پہلے کرتا تھا۔ دنیا اور اس کائنات کی ہر چیز تغیر پذیر ہے۔ ہر کوئی اپنا اپنا کام کرنے کیلئے ایک عمر پاتا ہے۔ مثلاً مکھی کے چھتے کی مزدور مکھی کی عمر ۴۵ سے ۶۰ دن تک ہوتی ہے۔ وغیرہ ۔۔! ہمیشہ زندہ رہنے والا، ہمیشہ ایک ہی حالت میں ساری طاقتوں کے ساتھ عروج پر رہنے والا جس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ۔۔۔ وہ ایک خدا ہی ہے۔

اللہ واحد لاشریک ہے

حضور نے توحید باری تعالیٰ کی بصیرت افروز اور جامع تصریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ واحد اور لاشریک ہے۔ اس کے سوا کوئی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں۔ اگر وہ لاشریک نہ ہو یعنی اس جیسے مثلاً نعوذ باللہ اور کئی خدا ہوں تو یہ خطرہ رہے گا کہ اس کی طاقت پر اس کے دشمن خدا کی خدائی غالب نہ آجائے۔ اس طرح اس کی خدائی معرضِ خطر میں رہے گی حضور نے فرمایا خدا کی شان ان باتوں سے پاک ہے۔ اس کی شان میں کوئی اور شریک نہیں۔ وہ ہمیشہ سے اسی شان سے قائم ہے اور ہمیشہ اسی شان سے قائم رہے گا۔

اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ایسا نہیں جس کی صفات، جس کی خوبیاں اور جس کے کمالات سب سے اعلیٰ ہوں اس لئے اُس کے سوا اور کوئی پرستش کے لائق نہیں۔ اس قدر کامل کمالات کا مالک صرف خدا ہی ہے اس سے بہتر یا اس جیسا اور کوئی نہیں ۔۔!

اللہ کی ذات کو، اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہی ہر علم پیدا کیا۔ انسان جو بزعمِ خود بڑا عالم بنتا ہے، اس نے جو علم حاصل کیا ہے وہ اتنا ہے کہ اس نے جیسے روٹی کے ایک کنارے کا بھورا لیا ہو۔ جیسے اس نے سمندر سے چند قطرے پانی کے لئے ہوں۔ ابھی تو اسے یہ بھی پتہ نہیں کہ کائنات میں خود اس کا مقام کہاں پر ہے۔ صرف ایک اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو کامل علم رکھتی ہے۔ اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں۔ اور کوئی وجود ایسا نہیں جو خدا تعالیٰ کی کائنات کے کروڑویں حصہ کا بھی علم رکھتا ہو۔ ہر کوئی اس خدا کا سراپا دیکھنے سے قاصر ہے۔

وہ عالم الشہادہ ہے۔

یعنی کوئی چیز اُس کی نظر سے غائب نہیں۔ وہ عالمین کے ذرہ ذرہ پر نظر رکھتا ہے۔ کوئی بھی اس کی اس صفت میں اُس کا ساتھی نہیں۔ کوئی ہستی خدا تعالیٰ کی طرح عالم الشہادہ نہیں۔ اس طرح سے بھی خدا واحد اور لاشریک ہے۔

(باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"دعا عبادت کا مغز ہے"

سویابین کا کالم۔ ہر ہفتے کے روز

سویابین کی جلیبی اور بادام روٹی

(محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اس دفعہ کے کالم میں دو نہایت لذیذ چیزیں پیش ہیں۔ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ ان چیزوں کو آزمانے کے بعد اپنی رائے لکھیں۔ تجاویز اور مشوروں کا بھی خیر مقدم کیا جائے گا۔

جلیبی

اشیاء:- گندم کا آٹا ۲۰ تولہ۔ سویابین کا آٹا ۵ تولہ۔ سفید آٹا ۱۲ تولہ دہی ۵ تولہ۔ پانی ایک سیر ۹ تولہ۔ گھی ۵ تولہ۔

تینوں قسم کے آٹے کو مکس کریں۔ اس میں تھوڑا سا گھی ڈالیں۔ پھر اس میں دہی شامل کریں اور اس کو گرم پانی ڈال کر اچھی طرح ہلائیں تاوقتیکہ سب یکجان ہو جائے اور پھر اس آمیزے کو رکھ چھوڑیں۔ گرمیوں میں ۲۴ گھنٹے اور سردیوں میں ۴۸ گھنٹے۔ دو سیر چینی کی ایک تار کی چاشنی بنالیں۔

اگلے روز آمیزے کو اچھی طرح ایک بار ہلالیں۔ تب ایک سیر گھی کو آنچ پر چڑھا دیں۔ جب یہ گرم ہو جائے تو تیار شدہ آمیزے کو کسی سوراخ دار چیز کے ذریعے گرم گھی پر گرائیں۔ کپڑے میں سوراخ کر کے بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ اس آمیزے کو دائروں کی شکل میں سارے برتن میں پھیلا دیں۔ خیال رکھیں کہ جب تک سارا برتن بھر نہ جائے دائروں کی لائنیں ایک دوسرے پر نہ چڑھیں۔ اس ساری چیز کو الٹا لیں اور پھر دوسری سمت کو بھی تل لیں۔ اچھی طرح تل جانے کی علامت یہ ہوگی کہ جلیبیاں گھی کے اوپر تیرنے لگیں گی۔ جب تل جائیں تو انہیں نکال کر چاشنی میں ڈال دیں۔ جب گھی چھوڑنا بند کر دیں تو نکال لیں اور چاندی کے ورق وغیرہ لگا کر پیش کریں۔ نہایت لذیذ مٹھائی ہے اور عام جلیبی سے لذت میں کہیں زیادہ ہے۔

بادام روٹی۔ پستہ روٹی

اشیاء:- سویابین کا دودھ ۱ سیر۔ چینی ۱۰ تولے۔ بادام یا پستہ ۱ سیر۔ انگور ۵ تولے۔ نشاستہ ۵ تولے۔ زعفران ۳ ماشے الائچی ۱ تولہ۔

بادام یا پستہ کو کوٹ کر اسے گرم کریں یہاں تک کہ اس کا تیل نکل آئے۔ پھر اس مواد کو دودھ اور زعفران، نشاستہ، چینی وغیرہ سب چیزوں میں ملا کر آمیزہ بنالیں (یہ آمیزہ عام روٹی پکانے والے آٹے کی طرح کا ہو)۔ تھوڑا مواد لے کر اسے روٹی کی شکل دے لیں۔ اسے اوون میں ڈال کر پکائیں۔ حتیٰ کہ ان کا رنگ دونوں طرف بھورا ہو جائے۔ جب ٹھنڈی ہو جائے تو نکال کر پیش کریں۔

لذت میں لاجواب اور بے مثل ہے۔

نوٹ:- جن گھروں میں اوون نہ ہوں وہ اس روٹی کو توے پر بھی پکا سکتے ہیں۔ صرف اسے پلٹنے میں احتیاط کی جائے تاکہ روٹی ٹوٹ نہ جائے۔

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۴ جنوری ۸۲ء کے شمارہ میں صفحہ ۶ پر میری طرف سے "تقریب شادی" کے عنوان سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں دو امور تصحیح طلب ہیں۔ اوّل یہ کہ اس نکاح کا اعلان ۲ دسمبر ۸۱ء نہیں بلکہ ۲ جنوری ۸۲ء کو ہوا تھا۔ دوم یہ کہ نکاح کا اعلان مولانا محمد دین صاحب شاہد فاضل نے بر مکان قاری عبدالرشید صاحب کلکشاں کالونی فیصل آباد فرمایا۔ قارئین کرام تصحیح فرمالیں۔

محمد اشرف ناصر مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنی ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"

(البدر ۱۹ جون ۱۹۰۳ء صفحہ ۲۶۹)

امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان ۲۸ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش / ۲۸ فروری ۱۹۸۲ء کو ۹½ بجے صبح مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:-

انٹرویو

۱۔ قرآن کریم سولھواں پارہ نصف اوّل۔ ۲۔ کتب حضرت (اقدس) ۔ ضرورت الامام

۱۔ الف:- سورہ بقرہ کی سترہ آیات۔ ب۔ صد سالہ جوبلی کا روحانی پروگرام ج۔ نماز جنازہ۔ د۔ وفات مسیح علیہ السلام پر قرآن کریم کی دو دلیلیں۔ ر۔ محائسہ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

کیل مہاسے ★ چھائیاں ★ داغ ★ دھبے
صاف کر کے چہرے کی جلد کو خوشنما بنانے کیلئے کھانے کی دوا FACLIN ایک مجرب دوا ہے
قیمت -/۳۰
بالوں کو سفید ہونے۔ گرنے سے روکنے اور لمبے کالے بال اگانے کے لئے "پیور آرنیکا ہیئر آئیل" خالص اجزاء سے تیار کردہ بے حد مفید ہے۔ قیمت -/۱۵ روپے منگوانے کا پتہ
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
مشہور کاجل
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۱۰۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہمارا مختصر پتہ:- ڈاکٹر راجہ ربوہ
بین الاقوامی پتہ:- ڈاکٹر راجہ ربوہ پاک
فون کلینک:- ۶۰۶
فون پروڈکشن برانچ:- ۶۰۷
اوقات کار:- صبح ۸-۳۰ تا ۱ بجے دوپہر
شام ۲-۰۰ تا ۶-۳۰ بجے رات
ناغہ:- بروز جمعہ
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس ربوہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷ - ۶۰۶